رمضان کریم

# چیز اَپ

## ڈائری میگزین

2019

دوسرا
شمارہ

CHASE UP
YOUR SHOPPING PARTNER

محمد ریحان صدیقی
چیف ایڈیٹر

# اِداریہ

جنوری ۲۰۱۹ء میں چیز اَپ ڈائری کی پہلی کامیاب اشاعت پر جو پذیرائی ملی اس پر ہم اپنے قارئین کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ ان کی اس پذیرائی سے ہمیں دوسری اشاعت کا حوصلہ ملا۔ ادارے کی ذمہ داریوں اور دوسری بہت سی مصروفیات ہونے کے باوجود اللہ نے ہمیں موقع دیا کہ ہم آپ کے سامنے دوسری اشاعت پیش کرسکے۔

یہ اشاعت بہت ہی خاص ہے کیوں کہ ماہِ مقدس کی وجہ سے یہ شمارہ "رمضان ایڈیشن" کے نام سے نکالا جا رہا ہے۔ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں مسلمان بیشتر وقت عبادات میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں خدا کی طرف سے اپنے بندوں کے لیے رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔

چنانچہ رب کی سنت کو مدنظر رکھتے ہوئے چیز اَپ اپنے آپریٹنز اسٹاف کے لیے رمضان پیکج اور افطاری کا اہتمام کرتا جبکہ مستحق لوگوں کے لیے امداد کا انتظام کیا جاتا ہے۔ چیز اَپ نے رمضان کی آمد کے سلسلے میں "استقبالِ رمضان" کے عنوان سے ایک روح پرور پروگرام کا اہتمام اپنے ہیڈ آفس میں کیا جس میں ممتاز اسکالر محترم مفتی نجیب خان نے شرکا سے خطاب کیا۔ مفتی صاحب اسلامک بینک اور فنانس کے حوالے سے بھی پہچانے جاتے ہیں اور کارپوریٹ اخلاقیات اور اقدار کے حوالے سے ایک منفرد نقطۂ نظر رکھتے ہیں۔

اس اشاعت میں چیز اَپ ایچ آر ٹیم کی کاوشوں سے اپریل میں جاری یونائیٹڈ نیشن یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کی تفصیل تصویری خاکوں کے ساتھ شائع کی جارہی ہے۔

چیز اَپ 'یو این ڈی پی' کی ساتھ یوتھ روزگار فراہمی کی تیاری کے حوالے سے پارٹنر بھی ہے جس کی وجہ سے وہ ریٹیل سیکٹر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ پروگرام میں شرکا کے لیے تربیتی نشست اور 'ان جاب ٹریننگ' کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اللہ کے فضل سے کراچی بھر کے ۷۰ سے زائد نوجوان یہ تربیت حاصل کرچکے ہیں جو کہ اب ریٹیل سیکٹر میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ چیز اَپ جامعہ کراچی کے ادارے 'سردار یاسین ملک پروفیشنل ڈویلپمنٹ سنٹر' کا پارٹنر بھی ہے جس کا مقصد ڈیپارٹمنٹ منیجرز کی تربیت اور صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ کسٹمر سروس کو بہتر بنانے کے لیے انھیں یہاں ممتاز ٹرینرز سے سیکھنے اور تربیت حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔

گزشتہ کچھ ماہ سے ملازمین کی دلچسپی والے پروگرامات زیادہ دیکھنے کو ملے۔ ان پروگرامات میں 'چیز اَپ سُپر لیگ کرکٹ' کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ جبکہ دوسری جانب ۲۳ مارچ کا دن اسٹور کے تمام ملازمین نے جوش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ ۸ مارچ کو خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ہماری خواتین ملازمین نے کراچی اسکول آف بزنس لیڈرشپ کے پروگرام میں شرکت کی۔ ہم چیز اَپ سپر لیگ میں ڈائریکٹر 'جواد بشیر' کی جانب سے ہماری ٹیم کی کپتانی پر ان کے شکر گزار ہیں اور سی ای او 'سلمان بشیر' کو خواتین کے عالمی دن کے اہتمام پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

ہم اپنے چیئرمین بشیر عبدالغفار، چیف ایگزیکٹو سلمان بشیر، ڈائریکٹر جواد بشیر اور مصطفیٰ بشیر کے شکر گزار ہیں کہ انھوں نے ہماری رہنمائی کی اور گزشتہ دسمبر لانچ کیے گئے میگزین کے حوالے سے ہماری کوششوں کو سراہا۔


سرپرستِ اعلیٰ : بشیر عبدالغفار
سرپرست : سلمان بشیر، جواد بشیر، مصطفیٰ بشیر
چیف ایڈیٹر : محمد ریحان صدیقی
ایڈیٹر : اعظم طارق کوہستانی
سب ایڈیٹر : مرزا ہشام احمد بیگ، محمد یوسف منیر
آرٹ ایڈیٹر : میر عمر سہیل



chaseup.com.pk
info@chaseup.com.pk
UAN 111-242-731

ناشر: چیز اَپ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ
139-Q، بلاک 2، پی ای سی ایچ ایس، کراچی

# فہرست مضامین


| | | |
|---|---|---|
| 3 | استقبالِ رمضان | عاقب جاوید |
| 8 | یوم پاکستان...... چیز اَپ کے سنگ | مریم چودھری |
| 10 | چیز اَپ کا وژن | مرزا اشام احمد بیگ |
| 11 | عزمِ باہم...... ہر قدم پُرعزم | مرزا اشام احمد بیگ |
| 12 | جیت کا جنون | صہیب احمد |
| 14 | اظہارِ خیال | چیز اَپ ڈائری |
| 15 | منفرد اور دلچسپ ورکشاپ | محمد یوسف منیر |
| 18 | چیز اَپ کیریئر کے پروگرامات | نعمان قریشی |
| 20 | ایک خواب | صہیب احمد |
| 21 | چیز اَپ کی فلاحی سرگرمیاں | چیز اَپ ڈائری |
| 22 | ٹریننگ...... ہماری پہچان | تصویری جھلکیاں |
| 24 | کیا آپ جانتے ہیں (۲) | محمد یوسف منیر |
| 26 | آؤ خوشیاں بکھیریں | چیز اَپ ڈائری |
| 28 | رحمتوں، برکتوں کا مہینہ...... رمضان | اعظم طارق کوہستانی |
| 30 | ایک تعارف...... ہمارا فخر | چیز اَپ ڈائری |
| 31 | محنت کشوں کا عالمی دن | مرزا اشام احمد بیگ |
| 32 | سیم لیس ریٹیل | سید اظہار الحسن |
| 33 | چیز اَپ ای آر پی | سید اظہار الحسن |
| 35 | قارئین کے تاثرات | چیز اَپ ڈائری |

4

ایک مُلاقات سی۔ای۔او سلمان بشیر کے ساتھ

7

سی ایس آر ایوارڈ

16

خواتین کا عالمی دن

34

کسٹمر سروس لیڈر شپ

# اِستقبالِ رمضان

عاقب جاوید

## رمضان کی رحمتوں بھری ساعتوں کا ایمان افروز تذکرہ

چیز اپ نے ہر سال کی طرح امسال بھی استقبال رمضان کے حوالے سے ایک پروگرام منعقد کیا۔ جس میں مہمان خصوصی مفتی نجیب خان صاحب نے شرکت کی اور پروگرام میں موجود شرکا سے مخاطب ہوئے۔ ''رمضان کیسے گزاریں......؟'' کے موضوع پر گفتگو اور آخر میں مفتی صاحب سے سوال جواب کی نشست بھی ہوئی، جس میں شرکا نے مختلف سوالات کیے۔

مفتی نجیب نے شرکا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا: ''ہمیں رمضان سے قبل ہی کثرت سے استغفار اور دعا کا اہتمام کرنا چاہیے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے بھی دعائیں کرنی چاہیے اور سب سے پہلے ان گناہوں سے رُکنا ہے جن سے دعا قبول ہونے کے بجائے رد ہو جاتی ہیں۔ ایک اُس فرد کی دعا قبول نہیں ہوتی جو خدا کو معبود نہیں سمجھتا اور دوسرا وہ جو کسی کو ناحق قتل کرے اور تیسرا وہ جس کے دل میں کینہ ہو۔ کینے سے بُری چیز تکبر ہے جس کا علاج اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا کہ سلام میں پہل کرنے والے کے دل سے کینہ و تکبر ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک چیز جس سے دعا رد ہو جاتی ہے وہ اپنوں سے دوری اختیار کرنا یا لاتعلقی اختیار کرنا۔ کسی آدمی سے بدگمان ہونے کے بجائے اس کی خوبیاں تلاش کریں۔ اگر آپ کے ساتھ کام کرتا ہے تو اس کی حوصلہ افزائی کے لیے تعریف کریں، اگر کوئی غلط کام کرتا ہے تو اس کی غلطیوں کو چھپائیں۔

رمضان جو تمام مہینوں کا سردار ہے۔ اس میں خاص طور پر منصوبہ بندی کرنی چاہیے۔ رمضان میں ہمارے سامنے پانی ہوتا ہے لیکن ہم پیتے نہیں کیوں کہ ہمیں خدا کا خوف ہوتا ہے اور ہمارے اس عمل سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمیں روزے کی حالت میں کسی کی غیبت، یا کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے بلکہ ایک دوسرے کو معاف کرنا اور ایک دوسرے کے لیے آسانیاں پیدا کرنی چاہیے۔''

پروگرام کا اختتام دعا پر ہوا۔

☆......☆

انٹرویو: اعظم طارق کوہستانی
مرتب: عاقب جاوید

# ایک ملاقات سی۔ای۔او سلمان بشیر کے ساتھ

## چیز اَپ کے رُوحِ رواں اور سی۔ای۔او سلمان بشیر کے ساتھ ایک ملاقات کا احوال

**چیز اَپ ڈائری:** اپنے بارے میں بتائیے کہاں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

**سلمان بشیر:** میں جولائی ۱۹۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوا اور ابتدائی تعلیم بھی یہیں کراچی میں حاصل کی۔ آٹھویں سے پی ای سی ایچ ایس ہوم اسکول میں داخلہ لیا اور وہاں سے میٹرک مکمل کیا۔ پڑھائی میں اچھا تھا تو میٹرک کے بعد گورنمنٹ کامرس کالج میں داخلہ لیا۔ میں نے طے کیا تھا کہ مجھے کامرس پڑھنا ہے۔ ۱۹۹۶ء میں کراچی یونیورسٹی سے بی کام پاس کیا، اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے 'برطانیہ' چلا گیا۔ یونیورسٹی آف ویلز میں ۱۹۹۶ء سے ۱۹۹۸ء تک دو سال لگائے۔ وہاں سے 'ایم بی اے' مکمل کیا اور پھر پاکستان آ کر اپنے فیملی بزنس 'چیز اَپ' میں شریک ہوا۔

**چیز اَپ ڈائری:** اپنے بچپن کے بارے میں بتائیے کہ وہ کیسا گزرا؟

**سلمان بشیر:** سندھ مسلم سوسائٹی میں ہمارا گھر تھا اور ہم جوائنٹ فیملی میں رہا کرتے تھے۔





بچپن بہت اچھا اور یادگار گزرا۔ بچپن میں کرکٹ کھیلنا بہت پسند تھا۔ سندھ مسلم سوسائٹی والے گھر میں ایک آم کا درخت ہوا کرتا تھا۔ ہماری سرگرمیوں کا محور وہ درخت تھا۔ اس کے علاوہ محلے کے لڑکوں کے ساتھ کھیلنا، پتنگ بازی کرنا...... کیوں کہ اُس وقت انٹرنیٹ کا زمانہ نہیں تھا۔ اس وقت میرے والد 'چیز' چلاتے تھے۔ اُن دنوں بہادرآباد میں ایک برانچ ہوتی تھی، وہ سب سے زیادہ کامیاب برانچ تھی۔ اُن دنوں جمعے کی چھٹی ہوا کرتی تھی، تو ابو یہ کیا کرتے تھے کہ اسٹور پہ سینئر کام کرنے والوں کو جمعرات کی رات کو اسٹور بند ہونے کے بعد گھر بُلا لیا کرتے تھے اور پھر بیٹھ کر کاروبار کی باتیں ہوتیں...... والد صاحب کی ایک اچھی بات یہ تھی کہ وہ اپنے اسٹاف اور ملازمین کو ساتھ لے کر چلتے تھے...... اگر دورانِ سال میں کوئی بھی سرکاری چھٹی آتی تو اُن دنوں 'چیز' کوئی پکنک کا اہتمام کرتا تھا۔ ملازمین کے ساتھ فیملی پکنک ہوتی تھی۔ اس کے علاوہ یہ چیزیں والد صاحب سے سیکھی ہیں کہ ملازمین سے تعلق فیملی والا رکھیں۔ اس سے کام پر بھی بہت فرق پڑتا ہے۔

> والد صاحب کی ایک اچھی بات یہ تھی کہ وہ اپنے اسٹاف اور ملازمین کو ساتھ لے کر چلتے تھے

**چیز اَپ ڈائری:** پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز کب اور کیسے کیا؟

**سلمان بشیر:** ۱۹۹۸ء سے ۲۰۰۵ء تک جب میں نے 'چیز' جوائن کیا تو اُس وقت 'چیز' بحران سے گزر رہا تھا۔ شروع ہی میں سب مسائل سے سامنا ہوا۔ والد صاحب کے ساتھ مل کر اس بحران سے نکلنے کی کوشش کی اور اس دوران بہت کچھ سیکھا۔ کاروبار کے اُتار چڑھاؤ اور پیش آنے والی مشکلات سے بھی بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ اُس وقت ہمارے پاس دو اسٹور تھے۔ ایک شہید ملت پر اور ایک نیپا پر...... شہید ملت والا اسٹور کافی بڑا جبکہ نیپا والا اسٹور قدرے چھوٹا تھا۔ سن ۲۰۰۵ء میں شہید ملت روڈ والے اسٹور کے حوالے سے ایک پارٹی نے کرائے پر لینے کی بات کی۔ ہم نے وہ اسٹور کرائے پر دے دیا کیوں کہ ہمارا وہ اسٹور اتنا اچھا نہیں چل رہا تھا۔ ہم نے اسٹور کی ساری اشیا پر 'کلوز ڈاؤن سیل' لگا دی تاکہ اسٹور خالی کر کے نئے کرائے داروں کے حوالے کیا جا سکے۔ ہم نے اُن سے ایک ماہ کا وقت مانگا۔ اس دوران ہمیں اپنی ایک غلطی یہ نظر آئی کہ ہم اپنی قیمتوں کا تعین صحیح نہیں کر پائے تھے۔ ہوا یہ کہ جیسے ہی ہم نے قیمتیں گھٹائی تو کسٹمرز کا جیسے ایک طوفان اُمڈ آیا ہو۔ لمبی لمبی لائنیں لگنے لگیں۔ لوگ ٹوٹ ٹوٹ کر آ رہے تھے۔ وہاں سے ہمیں نئے آئیڈیاز ملے اور جو مال دو سال میں نہیں بکا، وہ ڈیڑھ ماہ میں مکمل فروخت ہو چکا تھا۔ اس 'کلوز ڈاؤن سیل' کے نتیجے میں ایک اسٹور تو ہمارے ہاتھ سے چلا گیا لیکن بزنس ماڈل دے گیا تھا۔

**چیز اَپ ڈائری:** جب سے آپ چیز اَپ سے وابستہ ہوئے، کن اقدامات کو فروغ دیا کہ جس کی وجہ سے چیز اَپ آج ایک برانڈ کے طور پر نظر آ رہا ہے؟

**سلمان بشیر:** ۲۰۰۵ء کاروبار کو دوبارہ شروع کرنے کا سال تھا اور ہم نے وہی طریقہ کار اپنایا جو کلوز ڈاؤن سیل میں ہم نے سیکھا تھا۔ مطلب کم سے کم قیمت رکھو اور کسٹمر کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دو...... اور الحمدللہ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے، یہ کاروبار کا طریقہ اتنا کامیاب ہوا ہے کہ اللہ کا فضل ہے۔

**چیز اَپ ڈائری:** پاکستان بحیثیت مجموعی ریٹیل سیکٹر میں کہاں کھڑا نظر آتا ہے؟ کیا ریٹیل سیکٹر پاکستانی عوام کی تمام ضروریات پوری کر پا رہا ہے؟

**سلمان بشیر:** ریٹیل سیکٹر پاکستان میں اُبھرتا ہوا سیکٹر ہے۔ یہ معیشت کے لیے بھی بہت اچھا ثابت ہو سکتا ہے لیکن ریٹیل سیکٹر ابھی تک پاکستانیوں کی تمام ضرورت پوری نہیں کر پا رہا ہے۔ آنے والے دنوں میں یہ ایک باقاعدہ انڈسٹری کی شکل اختیار کر لے گی۔ پاکستان میں ریٹیل سیکٹر کے بارے میں غیر ملکی سروے کمپنیز کی طرف سے جتنے بھی سروے ہوئے ہیں۔ وہ اس قسم کی بات کر رہے ہیں کہ پاکستان میں ریٹیل سیکٹر کا بہت اچھا مستقبل ہے۔ اگلے دس بیس برسوں تک یہ پھیلتا رہے گا۔ فی الحال ماڈرن ریٹیل سیکٹر پاکستان کے بڑے شہروں میں موجود ہے۔ چھوٹے شہروں میں اس کا رجحان اب بڑھنا شروع ہو گیا ہے۔

**چیز اَپ ڈائری:** ریسرچ گروپ یورو مانیٹر انٹرنیشنل کے مطابق پاکستان میں ۲۰۲۱ء کے دوران ریٹیل اسٹورز میں پچاس فیصد اضافے کی توقع ہے جو دس لاکھ دکانوں کے برابر ہے، اس سروے کو دیکھتے ہوئے چیز اَپ اپنے دائرے کار میں کیا پیش رفت کر رہا ہے؟

**سلمان بشیر:** چیز اَپ بھی مختلف شعبوں میں پیش رفت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ سیکٹر بڑھوتری اور ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اس میں ہماری کوشش نئے مقامات کو دیکھنا ہے، اس کے علاوہ ہم نئے شہروں کو بھی دیکھ رہے ہیں اور نئے شہروں میں لوگوں سے بات کر رہے ہیں۔ ۲۰۰۵ء میں ایک اسٹور سے شروع کیا تھا اور اب ۲۰۱۹ء میں آٹھ اسٹورز ہیں۔

**چیز اَپ ڈائری:** کاروبار کے سلسلے میں آپ کا مختلف ممالک جانا ہوا ہے، اس تجربے سے اب تک کیا حاصل ہوا، اور آئندہ آنے والے کل پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

**سلمان بشیر:** کاروباری زندگی میں متعدد ممالک کے دوروں پر جانا ہوا ہے۔ اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ مثلاً ایک تو یہ دیکھنے کا موقع ملا کہ جدید ریٹیل سیکٹر کہاں جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ نئے مصنوعات کے بارے میں آگاہی ہوتی ہے۔ مختلف ممالک کے کاروباری لوگوں سے ملنے کا موقع ملتا ہے اور یہ ہمارے لیے بھی ایک اچھا تجربہ رہتا ہے کہ لوگ کس طرح کام کر رہے ہیں اور انھیں ہم پاکستان میں کیسے لا سکتے ہیں۔

**چیز اَپ ڈائری:** مختلف ادارے اپنے ملازمین کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے مختلف تربیتی پروگرامات کا انعقاد کرتے رہتے ہیں جبکہ کچھ ادارے اسے ضروری نہیں سمجھتے، آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اداروں کو اپنے ملازمین کی صلاحیتوں میں بڑھوتری کے لیے کوئی معاونت کرنی چاہیے؟

**سلمان بشیر:** ملازمین کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مختلف ورکشاپ بہت ضروری ہیں۔ جیسے جیسے ٹریننگ اینڈ ڈیویلپمنٹ کے ذریعے آپ اپنے لوگوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں، ویسے ویسے کمپنی کے اندر فائدے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک ورکر کو سمجھنا بہت اہم کام ہے۔ ورک فورس میں نوجوان نسل آگے آرہی ہے۔ یہ لڑکے، لڑکیاں اس بات کو سمجھتے ہیں کہ جتنا زیادہ ہم ٹریننگ کریں گے اتنا زیادہ خود کو ترقی کے قریب پائیں گے۔ آج کی دنیا میں کام کرنے والا ہر ملازم موبائل فون کی طرح ہے۔ موبائل فون میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اَپ ڈیٹ سسٹم ہوتا ہے۔ جب تک ہم خود کو اَپ ڈیٹ نہیں کریں گے، نئے وقت اور حالات کے ساتھ نہیں چلیں گے تو پیچھے رہ جائیں گے۔

**چیز اَپ ڈائری:** کوالٹی کنٹرول کے لیے چیز اَپ کس طرح کام کر رہا ہے؟ کیا کسٹمر چیز اَپ کی پروڈکٹ سے مطمئن ہے؟

**سلمان بشیر:** عمومی طور پہ لوگ تو چیز اَپ کی پروڈکٹ سے مطمئن ہیں لیکن اب بھی بہت کام کرنے کی گنجائش ہے اور اس کے لیے ہم کام بھی کر رہے ہیں۔

**چیز اَپ ڈائری:** ریٹیل سیکٹر میں کسٹمر کی رائے کی کیا اہمیت ہے اور کسٹمر کی ضروریات کا کس حد تک خیال رکھا جاتا ہے؟

**سلمان بشیر:** کسٹمر کی رائے سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ یوں سمجھیں کہ کسٹمر کی رائے سے ہی ہم سیکھتے ہیں، وہی ہمارا اُستاد ہے۔ پورے اسٹور میں کسٹمر کے ذہن کے حساب سے ہی تبدیلیاں لائی جاتی ہیں۔ بات یہ ہے کہ کسٹمر کا ایک رجحان جب تبدیل ہوتا ہے تو آپ کو اس کے حساب سے تبدیل ہونا پڑتا ہے۔ کسی بھی کاروبار میں آپ یہ نہیں کر سکتے کہ کسٹمر کچھ اور رجحان رکھتا ہے اور آپ کوئی اور رجحان رکھیں۔ جو معاشرتی اور معاشی تبدیلیاں ہمارے ملک میں ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کسی بھی کاروبار کو چلنا پڑتا ہے۔ جدید دور کا تقاضا تو یہ ہے کہ کسٹمر کی نبض پہ ہاتھ رکھو، اس کے لیے آپ کو اس کے نزدیک ہونا پڑتا ہے۔ اس کی بات سننی پڑتی ہے۔

**چیز اَپ ڈائری:** کیا ریٹیل میں عوام کی ضرورت کے مطابق چیزیں بنتی ہیں یا چیزوں کو بنا کر عوام کی ضرورت بنا دیا جاتا ہے؟

**سلمان بشیر:** دیکھیں کچھ کمپنیاں ایسی ہوتی ہیں جو اپنی پراڈکٹ کو عوام کی ضرورت بنانے میں کامیاب ہوتی ہیں۔ جاپان کی کمپنی 'سونی' کی مثال لے لیجیے وہ کسٹمر سے ایک قدم آگے چلتے ہیں۔ میں آپ کو واک مین کی مثال دوں گا۔ ۱۹۷۶ء میں واک مین آیا تھا۔ اُن دنوں عام کسٹمر کو پتا ہی نہیں تھا کہ اُنھیں واک مین کی ضرورت ہے یا نہیں......لیکن سونی کے مالکان سمجھ گئے کہ کسٹمر اپنا میوزک اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہے۔ واک مین سے پہلے بڑے بڑے ٹیپ ریکارڈر ہوتے تھے۔ اس ٹیپ رکارڈر کو لے کر چلنا مشکل ہوتا تھا، پارک میں جا رہے ہیں تو شور ہوتا۔ لوگ پریشان ہوتے۔ کہیں کسی ہوٹل میں بیٹھے ہیں تو میوزک سن نہیں سکتے۔ واک مین ایک ایسی چیز تھی جس نے میوزک کو ذاتی چیز بنا دیا۔ سونی نے ۱۹۷۶ء میں واک مین بنایا اور لوگوں کی ضرورت پیدا کی۔ ضروری نہیں ہے کہ ہمیشہ کسٹمر آپ کو اپنی ضرورت بتائے کبھی کبھی آپ کو بھی دیکھنا چاہیے کہ کسٹمر کی کیا ضرورت ہے۔ ایسی ہی مثال 'رنکل فری ٹراؤزرز' کی ہے۔

**چیز اَپ ڈائری:** چیز اَپ نے دوسرا میگزین نکالنے کا ارادہ کیا ہے۔ چیز اَپ ڈائری کے حوالے سے آپ کے کیا احساسات ہیں؟

**سلمان بشیر:** چیز اَپ نے جو پہلا میگزین نکالا بہت اچھی کوشش ہے اور یہ چیز اَپ کے ایچ آر کا بہترین آئیڈیا ہے اور مجھے اُمید ہے یہ میگزین بھی انڈسٹری میں عمومی طور پر اور چیز اَپ کے اندر خصوصی طور پر لوگوں کا مورال بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

**چیز اَپ ڈائری:** بہت شکریہ جناب کہ آپ نے وقت دیا۔

☆......☆





## چیز اَپ نے ملازمین کی صحت و تحفظ کے پروگرام پر جیتا

# سی ایس آر ایوارڈ

سن ۲۰۱۸ء کے اوائل میں چیز اَپ کی انتظامیہ اور سی ای او 'سلمان بشیر' نے ملازمین کی صحت و تحفظ کے حوالے سے 'حادثات سے محفوظ ۲۰۱۸ء' کا مشن کامیابی سے طے کیا۔

اس مشن کی تکمیل کے لیے دو طریقے کار اپنائے گئے:

۱۔ صحت، تحفظ اور ماحول کے حوالے سے بہترین ٹیم کی تیاری۔

۲۔ اسٹورز اور گودام میں موجود اسٹاف میں 'ایچ ایس ای' ٹیم کے ذریعے صحت و تحفظ کے حوالے سے آگاہی پھیلانا۔

ایچ آر اور ایچ ایس ای کے باہمی تعاون سے ۳۶ گھنٹے سے زائد دورانیے کی تربیتی نشستیں منعقد کی گئیں جن میں اسٹاف کو کسی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے حوالے سے ہدایات فراہم کی گئیں۔ پورے سال میں ۵۰۰ سے زائد ملازمین نے چیز اَپ کی تربیتی نشستوں میں حصہ لیا۔ رب تعالیٰ کا احسان و شکر ہے کہ چیز اَپ کی کاوشیں رنگ لائیں اور پورا سال ہمارے اسٹورز و دفاتر کسی بھی قسم کی اندوہ ناک صورتحال سے محفوظ رہے۔ یہ اس لیے بھی بڑی کامیابی تھی کیوں کہ اکثر دوسرے اداروں کے دفاتر و گوداموں میں آگ لگ جانے یا اسی طرح کے دوسرے حادثات سرخیوں کا حصہ بنتے نظر آتے ہیں۔

چیز اَپ کی اپنے ملازمین کے لیے صحت و حفاظتی اقدامات کے عزم اور اہتمام پر آٹھویں سالانہ اجلاس و انعام برائے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی کے منتظمین اور جیوری نے چیز اَپ کی کاوشوں کو سراہا اور ملازمین کی صحت و تحفظ کے پروگرام میں بہترین کارکردگی پر ایوارڈ سے نوازا۔ یہ ایوارڈ ۳۱ جنوری ۲۰۱۹ء کو میریٹ ہوٹل کی شاندار تقریب میں چیز اَپ کے نام کیا گیا۔ اس موقع پر ایچ آر ہیڈ محمد ریحان صدیقی، سیکیورٹی و ایچ ای سی ہیڈ طفیل خان اور منتظم برائے کارکردگی و ترقی تنظیم مرزا احشام احمد بیگ نے چیز اَپ کی نمائندگی کی۔ چیز اَپ کی طرف سے جناب محمد ریحان صدیقی نے ایوارڈ وصول کیا۔

دوسری کمپنیوں نے بھی درجہ بدرجہ پبلک ہیلتھ اور ماحول دوست اقدامات کی بدولت ایوارڈ وصول کیے۔ یہ بات کافی خوش آئند ہے کہ پاکستان میں موجود ادارے اپنی سماجی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اُنھیں پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایوارڈ کی تقسیم کے پروگرام کے معززین میں سابقہ بینکر و چیئرمین بروکس فارما پرائیویٹ لمیٹڈ جناب عبدالحسیب خان، کراچی میں موجود جاپان کانسلیٹ کے ڈپٹی کاونسل جنرل جناب کتسونوری اشیدہ اور مہمان خصوصی کمشنر کراچی ڈویژن جناب افتخار شلوانی شامل تھے۔

# یومِ پاکستان.....چیز اَپ کے سنگ

مریم چودھری

**۲۳ مارچ** سن ۱۹۴۰ء وہ دن ہے جب قائداعظم محمد علی جناح اور دیگر بانیانِ پاکستان نے لاہور میں مسلم لیگ کے سالانہ کنونشن کے موقع پر ایک تاریخی قرارداد پیش کی جو آگے چل کر جنوبی ایشیا میں ایک نئی ریاست 'پاکستان' کے قیام کی بنیاد بنی۔

چیز اَپ کی جانب سے یومِ پاکستان کا دن ہیڈ آفس اور پاکستان بھر کے اسٹورز میں جوش وخروش سے منایا گیا اور آزادی کی راہ میں دی جانے والی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر چیز اپ ٹیم نے ملک کی خدمت اور اسے مضبوط تر بنانے کے عہد کو تازہ کیا۔

چیز اَپ کے ایچ آر کے سربراہ 'محمد ریحان صدیقی' نے کہا کہ یہ وہ دن تھا جب برصغیر کے مسلمانوں نے ایک آزاد ریاست حاصل کرنے کا عہد کیا جہاں وہ اسلامی اصولوں کی مطابق زندگی بسر کریں گے۔ عہد پورا ہوا اور پاکستان ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔ اُنھوں نے کہا کہ ہمیں تحریک پاکستان کے قائدین کی جدوجہد کو یاد رکھتے ہوئے وطن عزیز کی ترقی کے لیے جی جان سے محنت کرنی ہے۔

منیجر ٹیلنٹ ایکیوڈیشن 'نعمان قریشی' نے کہا کہ پاکستان انسانی وسائل سے مالا مال ہے۔ نوجوان نسل کو اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور جدید تعلیم خصوصاً آئی ٹی کے میدان میں محنت کرنی چاہیے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ ہم مادرِ وطن کی ترقی وخوشحالی کے لیے مضبوط ارادے کے ساتھ کام کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔

☆......☆

## تصویری جھلکیاں

# چیز اَپ وژن کی منصوبہ بندی

مرزا احتشام احمد بیگ

کسی بھی کاروباری ادارے میں ایسے مراحل ضرور آتے ہیں جب ایک قدم پیچھے لیکر تھوڑی دیر کے لیے سوچنا چاہیے کہ ہمارا مقصد کیا ہے؟ آخر کار ہر کاروبار میں حتمی فیصلہ منافع کے حصول کو مدنظر رکھ کر ہی کیا جاتا ہے مگر معاشرے پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے اور مستقبل میں اس کے کیا نتائج سامنے آسکتے ہیں؟ ان سب سوالوں کے جواب سوچ کر اپنے اسٹیک ہولڈر کو بتائے جائیں۔

کاروباری وژن کا انحصار بنا سوچے سمجھے یا جلدی کے فیصلوں پر نہیں بلکہ سوچ بچار اور مقررہ وقت پر ہوتا ہے ورنہ اس کے نتائج روز بروز کاروبار اور کام کرنے والے عملے پر ناگوار گزرتے جائیں گے۔ اس سے کام کرنے والے لوگوں میں بدنظمی و بے ضابطگی پیدا ہونا طے ہے جس سے ترقی کی راہیں مسدود ہو کر رہ جائیں گی جبکہ وژن میں ترقی کے مقرر کردہ اثرات مختلف ہوں گے، مینجمنٹ ٹیم کو ان تمام سوالوں کے جوابات سیشن میں پُراعتماد انداز میں دینے چاہیے۔

۱۸ فروری سے ۲۱ فروری تک چیز اَپ کی لیڈرشپ نے پاکستان لوکل ریٹیل کے مشیران کے ساتھ مل کر رامادا کریک، کراچی میں اپنی حکمت عملی طے کی۔ یہ پاکستان کے ریٹیل میں اس طرح کی پہلی کاوش تھی، جس نے سینئر مینجمنٹ کو نایاب مواقع مہیا کیے، جہاں وہ آنے والے برسوں میں کچھ وقت لگا کر اپنے مواقع اور چیلینجز کے لیے بہترین تدبیر کر سکتے ہیں۔ مختصراً یہ کہ یہ آئیڈیا مستقبل کے لیے سنگ میل کا تعین کرتا ہے۔

چیز اَپ کی سینئر مینجمنٹ ٹیم نے رامادا کریک میں چار دن گزارے۔ اس موقع پر مارکیٹوں اور قومی معیشت میں اُبھرتے ہوئے مواقع اور حتمی مقصد جو آنے والے سات برسوں میں حاصل ہونے ہیں، اس کے علاوہ گزشتہ برسوں میں ہماری کامیابیوں اور کمیوں کو بیان کرنے کا موقع ملا۔

چیز اَپ مینجمنٹ نے چوتھا دن اپنی '۲۰۲۵ء کی منزل' کے لیے پیچیدہ مباحث اور تجزیوں کے لیے مختص کیا۔ یہ وژن ہماری آرگنائزیشن کے مقام سے منسلک مطلوبہ خواہش کے ساتھ ساتھ ہمارے صارفین پر گہرے اثرات چھوڑتا ہے اور حالیہ USP کو برقرار رکھتا ہے۔ چیز اَپ کے ڈائریکٹروں نے اپنے اس وژن کے حوالے سے جلد ہی اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔

☆......☆

ملتان اسٹور نے اپنی کارکردگی سے ثابت کیا

# عزم با ہم ....ہر قدم پُرعزم

مرزا احتشام احمد بیگ

چیز اَپ گزشتہ دو برس سے اپنے سیلز ملازمین کی خوبیوں کو اُبھارنے کے لیے سہ ماہی بنیادوں پر مقابلوں کا انعقاد کرتا آ رہا ہے۔ اب تک کے مقابلوں میں چیز اَپ ملتان کی ٹیم سب سے کامیاب نظر آ رہی ہے جس نے سب سے زیادہ مقابلوں کے ٹائٹل اپنے نام کیے ہیں۔ البتہ دوسرے اسٹورز نے بھی وقتاً فوقتاً مقابلے جیتے ہیں لیکن ملتان کی ٹیم اس کام میں زیادہ آگے نظر آتی ہے۔

سن ۲۰۱۸ء کے چوتھے سہ ماہی مقابلے کے بعد ملتان کی ٹیم نے تمام ٹائٹلز جیت کر اپنے ذمہ داران کو حیران کر دیا۔ گراسری ہو یا چمڑے کی اشیا، ملتان نے تمام اسٹورز کو پیچھے چھوڑ کر سال کے چاروں ٹائٹل اپنے نام کر لیے۔ ملتان کی اس کامیابی کا سہرا ہمارے ملتان کے ساتھیوں کو جاتا ہے جن کی کمال مستقل مزاجی اور نظم وضبط نے ملتان کو اس مقام پر پہنچایا۔ ملتان کے اسٹور منیجر جناب نعمان سعید (جو ۲۰۱۸ء سے ملتان اسٹور میں انچارج تھے اور ۲۰۱۹ء میں نئی ذمہ داریوں کے ساتھ موجود ہیں) ان کی آپریشنل ٹیم اور دیگر اسٹاف اپنی اس کامیابی پر خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

ہم ملتان کی ٹیم کے لیے دعا گو ہیں اور اُمید کرتے ہیں کہ وہ اپنی مستقل مزاجی کو برقرار رکھتے ہوئے نظم وضبط میں مزید نکھار لائیں گے۔ اس موقع پر ہم دوسرے اسٹورز کے ساتھیوں سے بھی اُمید کرتے ہیں کہ وہ ملتان کی ٹیم سے متاثر ہو کر اپنے کام میں مزید بہتری لائیں گے۔

چیز اپ سپر لیگ ۲۰۱۹ء

# جیت کا جنون

صہیب احمد

## چھکوں اور چوکوں کی بارش کرتے ہوئے دیکھیے اس بار کون فاتح ٹھہرا

۲۰۱۶ء میں کرکٹ لیگ کا آغاز ہونے کے بعد چیز اپ کا سالانہ کرکٹ میلہ ملازمین میں سب سے زیادہ مقبول سرگرمی ہے۔ رواں سال لیگ کی نوعیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے پروگرام کو 'چیز اپ سپر لیگ' کے عنوان سے منعقد کیا گیا۔ مقابلوں کی نوعیت تبدیل کرنے سے توقع کے مطابق شرکا میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ انتظامیہ اور ایچ آر ٹیم کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ ہر دفعہ پروگرام کو پچھلے سال کی نسبت بہتر اور منفرد انداز میں منعقد کیا جائے۔

رواں سال لیگ کی شروعات ملتان اور فیصل آباد کی ٹیم کے مقابلوں سے ہوئی۔ فیصل آباد کی ٹیم تین میں سے دو میچز اپنے نام کرنے کے بعد ایک نئے جوش و جذبے کے ساتھ کراچی کے لیے روانہ ہوئے۔ سپر لیگ ۲۰۱۹ء کراچی میں واقع انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے اسٹیٹ آف دی آرٹ کرکٹ گراؤنڈ میں منعقد کی گئی، فیصل آباد کی ٹیم کے کراچی پہنچنے کے ساتھ ساتھ دیگر ٹیمز اوینٹ میں فتح کا جذبہ لیے گراؤنڈ میں موجود تھیں۔ سرسبز گھاس، ٹھنڈی ہوائیں، کھانے کے اسٹالز، روشنیوں کی جگمگاہٹ اور ایک بڑی ایس ایم ڈی اسکرین نے لیگ کا مزا دوبالا کردیا۔ ٹورنامنٹ کے بیچ میں تمام چیز اپ ممبران اور منتظمین پچ پر جمع ہوئے اور ہاتھوں میں قومی پرچم تھامے قومی نغمہ پڑھا گیا۔

ناظرین کی دلچسپی اور تفریح کے لیے سیلفی بوتھ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ خاص طور پر چیز اپ کے مبصرین جناب توحید عالم، زوہیب چودھری اور مرزا احشام نے لمحہ بہ لمحہ مقابلے کی صورتحال پر دلچسپ و شوخ انداز میں تبصرہ کرتے ہوئے شائقین کو خوب محظوظ کیا۔ مقابلوں کے پہلے راؤنڈ میں چار میچز کھیلے گئے۔ سیمی فائنل میں پہنچنے والی چار ٹیموں میں اسٹالین، ٹائٹن، ہاکس اور لائنز شامل تھیں۔

فیصل آباد اسٹالین اور ڈائریکٹر جواد بشیر کی ٹیم ٹائٹن کے درمیان سخت مقابلہ درپیش تھا کیوں کہ دونوں ہی گزشتہ سال فائنل میں مدِمقابل تھیں۔ کھیل سے پہلے ٹائٹن کا پلڑا زیادہ بھاری لگ رہا تھا کیوں کہ پہلے راؤنڈ میں ٹائٹن نے اپنے مخالفین کو بُری طرح زیر کیا تھا جب کہ اسٹالین کی چال کچھ دھیمی نظر آئی اور وہ مشکل ہی سے لیپرڈز کو ہرا کر سیمی فائنل میں اپنی جگہ بنا پائے تھے۔ پہلے سیمی فائنل مقابلہ شروع ہونے کے چند منٹوں بعد ہی ٹائٹن کے جیتنے کی اُمیدوں پر پانی پھر گیا۔ دوسرا سیمی فائنل بالکل ہی یک طرفہ رہا جس میں لائنز نے ہاکس کو کچل کر رکھ دیا۔ فائنل مقابلہ اسٹالین اور لائنز کے درمیان تھا جس میں لائنز کے بلے بازوں نے سردھڑ کی بازی لگاتے ہوئے اسٹالین کا مقابلہ کیا اور جاندار شارٹس لگائیں لیکن مقابلہ ٹورنامنٹ کی پسندیدہ ٹیم اسٹالین کے نام رہا۔

پہلی اننگ میں اسٹالین کے مایہ ناز بلے باز شفقت نے شاہد آفریدی کی یاد دلاتے ہوئے دھواں دھار اننگ کھیلی اور مین آف دی میچ کے ایوارڈ کے ساتھ ساتھ ٹورنامنٹ کے کامیاب ترین بلے باز کا اعزاز بھی اپنے نام کیا۔ شفقت کو مین آف دی میچ ہونے پر پانچ ہزار اور ٹورنامنٹ کے کامیاب ترین بلے باز ہونے پر دس ہزار روپے کے انعام سے نوازا گیا۔ اسٹالین ٹیم کے گیند باز راؤزین کو ٹورنامنٹ کا بہترین گیند باز قرار دیا گیا جس کی بدولت وہ دس ہزار روپے کے انعام کے حقدار ٹھہرے۔ رنر اَپ ٹیم لائنز کو فائنل میں رسائی پر بیس ہزار روپے جبکہ فاتح اسٹالین تیس ہزار روپے انعام کے ساتھ ٹورنامنٹ ٹرافی وصول کیے گھر روانہ ہوئے۔ ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب میں ایچ آر ہیڈ محمد ریحان صدیقی، منیجر ایڈمنسٹریشن جاوید اقبال، ڈپٹی منیجر فائنانس شکیل ڈھیڈی اور منیجر پرفارمنس مرزا احشام نے رات بھر چلنے والے ٹورنامنٹ کے اختتام پر فائنل میں پہنچنے والی دونوں ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

چیز اپ تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹورنامنٹ کے تمام مقابلوں کو چیز اپ فیس بک صفحے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ فیصل آباد چیز اپ کی تمام ٹیم نے فائنل مقابلہ فیصل آباد اسٹور میں خصوصی طور پر نصب اسکرین پر براہ راست دیکھا۔ میچ کی مکمل ریکارڈنگ اب بھی فیس بک صفحے پر دیکھی جا سکتی ہے۔

''یواین ڈی پی'' نے نوجوانوں کے لیے روزگار پروگرام کا آغاز ۲۰۱۵ء میں کیا۔ پاکستان میں ۱۵ تا ۲۹ سال عمر کے نوجوانوں کی تعداد کل آبادی کا ۳۱ فیصد ہے۔ جن کے لیے معیاری پیشہ ورانہ تعلیم کی عدم دستیابی اور روزگار ایک بڑا چیلنج ہے۔

یواین ڈی پی نے اب تک ہزاروں نوجوانوں کو پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام کا حصہ بنایا تاکہ ان کو خودمختار بنا کر روزگار کے قابل بنایا جائے۔ جس میں اب تک خاطر خواہ کامیابی ملی ہے۔ رواں سال ہم نے ایک بڑے سیکٹر ''ریٹیل'' کا انتخاب کیا ہے۔ جس میں سیلز اسسٹنٹ، کیشئر، انونٹری اور ویئرہاؤس مینجمنٹ جیسی پوزیشن پر روزگار کے بڑے مواقع موجود ہیں۔ یہ پروگرام ۱۱۰ گھنٹے کی کلاس روم اور آن دی جاب ٹریننگ پر مشتمل ہوگا۔ ہم سمجھتے ہیں ''یواین ڈی پی'' اور ''چیز اَپ'' ایک مضبوط پارٹنر کے طور پر کام کریں گے۔ ہمارا ہدف ہے کہ اس پروگرام سے کراچی کے ۳۰۰ تا ۴۰۰ نوجوانوں کو تربیت دے کر روزگار کے قابل بنائیں۔

**سید معین حیدر زیدی**
پروگرام مینجر، اقوام متحدہ ترقیاتی پروگرام

# اظہارِ خیال

چیز اَپ سے ہمارا پہلا تعلق ۲۰۱۷ء میں بنا جب ہم بطور کنسلٹنٹ وژن مرتب کرنے اور اس پر عمل درآمد میں مدد دینے کے لیے شامل ہوئے۔ اس کے بعد سے ان کے اسٹاف کے ساتھ کئی ورکشاپس ہوئیں۔ عمومی طور پر ان کے اسٹاف کا رویہ اور تنظیم بہت مناسب لگی۔ یہ بات محسوس کی گئی ہے کہ ریٹیل چین کے مالکان اپنے ملازمین کے بارے میں سنجیدہ ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ چیز اَپ کے ملازمین اپنے اس اقدام کو پوری خوش اسلوبی سے تکمیل تک پہنچائیں گے اور انڈسٹری میں دوسروں کے لیے مثال بنیں گے۔ میرے خیال میں یہ میگزین ادارے کے منتظمین کے وژن کو واضح کرتا ہے۔ چیز اَپ کی انتظامیہ نے گزشتہ برسوں میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے جو ان کی سرگرمیوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ چیز اَپ ایک مستحکم تنظیمی ماڈل کے ساتھ پاکستان کی سب سے بڑی ریٹیل چین میں سے ایک بننے جارہی ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ دوسرے اداروں کے مقابلے میں بہتر کارکردگی پیش کرے گی۔

**یامین الدین احمد**
سی ای او ٹائم لیڈرز





## چیز اَپ اور سردار لیسین ملک پروفیشنل ڈویلپمنٹ سینٹر کے تحت

# منفرد اور دِلچسپ ورکشاپ

محمد یوسف منیر

چیز اَپ تربیتی پروگرام کے ذریعے نا صرف اپنے اسٹاف کی علمی استعداد میں اضافہ کررہا ہے بلکہ اس سے اپنے آپریشنز بالخصوص کسٹمر سروسز کو بھی بہتر بنا رہا ہے۔ چیز اپ واحد ادارہ ہے جو پاکستان میں ریٹیل ایجوکیشن کے فروغ کے لیے کوشاں ہے اس حوالے سے سرکاری، نجی و غیر سرکاری اداروں کے سربراہان سے رابطے بھی کیے جارہے ہیں تاکہ ان کو ریٹیل ایجوکیشن پر آمادہ کرسکیں۔ اسی سلسلے میں کراچی یونیورسٹی میں قائم سردار لیسین ملک پروفیشنل ڈویلپمنٹ سینٹر کے ساتھ مل کر مختلف شعبہ جات کے لیے پروگرام ترتیب دیا گیا۔ پہلا پروگرام ویئرہاؤس اسٹاف کے لیے ایک روزہ ''ریٹیل سپلائی چین مینجمنٹ'' منعقد کیا گیا۔ سینئر ٹرینرز سپلائی چین، اسد نظامی نے ملٹی میڈیا پریزنٹیشن، ویڈیو، کیس اسٹڈیز اور تبادلہ خیال کی مدد سے اپنے موضوع کا احاطہ کیا۔ دوسرا پروگرام ''سیلز مینجمنٹ'' ٹریننگ تھی جس میں کراچی کے تمام اسٹورز سے ڈپارٹمنٹ مینیجرز اور ای اسٹورز اسٹاف نے شرکت کی۔ کراچی یونیورسٹی کے ٹرینر نوید خان نے سیلنگ کے اصول و نفسیات، سیلنگ پراسیس، سیلز کے لیے وننگ ٹیم کی تیاری سمیت تمام موضوعات پر سیر حاصل گفتگو کی۔

تیسرا پروگرام کسٹمر سروس ٹریننگ کے موضوع پر تھا۔ اس ٹریننگ کے لیے کراچی کے تمام اسٹورز سے ابتدائی طور پر ڈپارٹمنٹ مینیجرز بعدازاں سیلز مین بھی ٹریننگ پروگرام کا حصہ بنے۔ پاکستان کے صف اول کے ٹرینرز (جن میں اختر عباس، عابد انور، ایم ایچ اشرفی شامل ہیں) نے تین روزہ ٹریننگ دی۔

لباس کے آداب، گفتگو کے آداب سمیت تمام موضوعات کو تبادلہ خیال، عملی سرگرمیوں، رول پلے کی مدد سے سکھایا گیا۔ اس ٹریننگ نے شرکا پر کافی مثبت اثرات مرتب کیے۔ ایک شریک کا کہنا تھا: ''ہمیں آج پتا چلا کہ کمیونی کیشن کے دوران الفاظ کے ساتھ ساتھ جسمانی اعضاء (نان وربلز) بھی بول رہے ہوتے ہیں جو ہماری گفتگو کو خوبصورت اور متاثرکن بناتے ہیں۔''

اس پروگرام سے نا صرف شرکا کو کسٹمرز سروسز سیکھنے کا موقع ملا بلکہ بیشتر سیلز مین پہلی مرتبہ یونیورسٹی کلاس میں بیٹھے تھے جو ان کی زندگی کا ایک یادگار ترین لمحہ تھا۔ کورس کے اختتام پر کامیاب ہونے والے طلبہ کو کراچی یونیورسٹی کی جانب سے اسناد بھی دی گئیں۔

## چیز اَپ نے منایا
# خواتین کا عالمی دن

نُعمان قریشی

۸ مارچ ۲۰۱۹ء کو خواتین کے عالمی دن کی موقع پر 'چیز اَپ' کے خواتین اسٹاف کے لیے کراچی اسکول آف بزنس اینڈ لیڈرشپ کے آڈیٹوریم میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

خواتین کا یہ دن عالمی سطح پر عورتوں کے حقوق کو اُجاگر کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔

سیمینار کی پہلی مہمان مقرر معروف ٹرینر 'ارم فاروقی صاحبہ' نے چیز اَپ کے خواتین عملے کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر اُنھوں نے خواتین کو اپنی شخصیت نکھارنے اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے حوالے سے مفید مشورے بھی دیے۔

سیمینار کی دوسری مہمان ٹی پی ایل کارپوریشن کی ذمہ دار 'انیقہ زین' صاحبہ تھیں، جنھوں نے بحیثیت انسان عورت کے کردار پر روشنی ڈالی۔ اُنھوں نے خواتین کو اپنے حقوق اور فرائض کے بارے میں آگاہ ہونے پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مرد اور عورت میں کوئی مقابلہ نہیں ہے، ہم مردوں کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے پاکستان کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

'بیگم جواد بشیر' نے اس موقع پر کہا کہ اگر مائیں اپنے بچوں کی اچھی تربیت کرنے لگیں تو آنے والی نسل اچھے اور مہذب شہری بنیں گے اور ملک کی ترقی میں معاونت کریں گے۔

آخر میں چیز اَپ کے سی ای او 'سلمان بشیر' نے اپنے خطاب میں خواتین کو پیشہ ورانہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل واضح کیے۔ اُنھوں نے وعدہ کیا کہ وہ خواتین کو بہترین اور محفوظ ماحول مہیا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے جہاں وہ اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بھرپور انداز میں کام کرسکیں گی۔ اُنھوں نے اس بات کا بھی وعدہ کیا کہ وہ چیز اَپ میں خواتین کو کیریئر میں آگے بڑھنے اور کام کے حوالے سے بہترین مواقع فراہم کرتے رہیں گے۔

خواتین کے اس دن پر ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 'دیا ویمن فٹبال کلب' کی بانی 'محترمہ سعدیہ شیخ' اور اسپورٹس کوچ 'محترمہ رخسار راشد' بھی موجود تھیں۔





## تصویری جھلکیاں

ریٹیل انڈسٹری کو فروغ دینے کے لیے

# چیز اَپ کیریئرز کے پروگرامات

نعمان قریشی

[کریئرفیئر اور جاب فیئر وہ پلیٹ فارم ہے جہاں ملازمت کے خواہشمند افراد کو مختلف اداروں کے ایچ آر نمائندوں سے ملنے، کمپنی کی معلومات حاصل کرنے، اس کے کلچر کو سمجھنے اور ملازمت کے مواقعوں کے بارے میں جاننے کا موقع ملتا ہے۔]

مارچ ۲۰۱۹ء میں چیز اَپ نے جامعہ بہاء الدین زکریا ملتان کے جاب فیئر میں حصہ لیا جہاں چیز اَپ کی مقامی ایچ آر ٹیم نے ۵۰۰ سے زائد انٹرویوز لیے اور طلبہ کو کریئر اور ریٹیل انڈسٹری کے حوالے سے معلومات فراہم کیں۔

فروری ۲۰۱۹ء میں آل پاکستان میمن فاؤنڈیشن نے عبدالرزاق ٹبا اسپورٹس کمپلیکس میں فرینڈ جاب فیئر کا اہتمام کیا جس میں ۱۲۰۰۰ سے زائد ملازمت کے خواہشمند حضرات نے شرکت کی۔ ٹیلنٹ ایکوزیشن ٹیم اور ایچ آر بزنس پارٹنر نے اس پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے ۴۰۰۰ سے زائد انٹرویو کیے اور حصول ملازمت کے لیے کوشاں افراد کی رہنمائی کی۔ اُمیدواران کے ایک بڑے حصے کا بعد میں دوبارہ تفصیلی انٹرویو لیا گیا اور معیار پر پورا اُترنے والے افراد کو یو این ڈی پی کے تربیتی پروگرام برائے سیلز اسسٹنٹ میں وظیفے کے ساتھ کام کرنے کی پیشکش کی گئی۔

اس سے پہلے بھی چیز اَپ نے کراچی میں واقع جامعہ اقرا کے جاب فیئر میں حصہ لیا تھا۔ جس میں ۳۰۰ سے زائد طلبہ کے انٹرویو لیے گئے اور ٹیلنٹ ایکوزیشن ٹیم کی طرف سے اُنھیں رہنمائی فراہم کی گئیں۔ کراچی میں موجود جامعہ جناح برائے خواتین کے جاب فیئر میں بھی حصہ لیا گیا جہاں ۳۰۰ سے زائد حالیہ گریجویٹس کے انٹرویو کیے گئے اور انٹرن شپ کی پیشکش کی گئی۔

چیز اَپ کا مقصد پاکستان کی ریٹیل انڈسٹری میں کریئر کے بہترین مواقع پیدا کرنا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے برعکس پاکستان میں ریٹیل کے کاروبار میں 'سپر مارکیٹ' کا تصور اتنا جدید نہیں ہے۔ ہیڈ آف ایچ آر محمد ریحان صدیقی کی زیرِ سرپرستی میں ایچ آر ٹیم ملک کی معیشت میں بہتری کے لیے نا صرف چیز اَپ بلکہ تمام ریٹیل انڈسٹری میں موجود ملازمتوں کو فروغ دینے کے لیے اپنا پورا حصہ ملا رہی ہے، جس سے ملکی معیشت کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

CHASE UP UNIVERSITY | CHASE UP CAREERS | OD
CHASE UP
YOUR SHOPPING PARTNER

### "یو این ڈی پی" اور "چیز اپ" کے باہمی تعاون سے

# ایک خواب جو مکمل ہوا

چیز اپ کا شعبہ ایچ آر پچھلے چند برسوں سے ملازمین کی پیشہ ورانہ تربیت کے لیے تربیتی سرگرمیاں کرا رہا ہے۔ ان سرگرمیوں کو پاکستان اور خصوصاً شہر کراچی میں کافی سراہا گیا، جس کے نتیجے میں ٹیکنالوجی اپگریڈیشن اور اسکل ڈویلپمنٹ کمپنی کے تعاون سے 'یونائیٹڈ نیشن یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام' کے ساتھ اشتراک عمل میں آیا۔ ریٹیل پاکستان میں ایک ابھرتا ہوا سیکٹر ہے۔ پاکستان وہ ملک ہے جہاں نوجوان نسل تیزی سے بڑھ رہی ہے لیکن روزگار اور تعلیم کی عدم فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے لہٰذا 'یو این ڈی پی' پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو بیروزگاری سے بچاتے ہوئے ریٹیل سیکٹر میں ان کے لیے مواقع پیدا کرنا ہے۔

تربیتی پروگرام کا پہلا بیچ ۲۵ شرکا اور ۱۳ کلاسز پر مشتمل تھا جو چیز اپ کے ہیڈ آفس میں منعقد کیا گیا۔ کلاس روم سیشن کے بعد ۱۱۰ گھنٹے پر مشتمل آن جاب ٹریننگ کا مختلف اسٹورز میں اہتمام کیا گیا۔ شرکا کا تعلق کراچی کے ۱۸ مختلف علاقوں سے تھا بالخصوص منگھوپیر، ناظم آباد، لیاری اور اورنگی ٹاؤن شامل ہیں۔ ان شرکا کا انتخاب ٹیلنٹ ایکوڈیشن ٹیم نے کیا۔ محمد یوسف منیر اس پروگرام کے آفیشل ٹرینر تھے یہ پروگرام کو تین حصوں پر مشتمل تھا۔ پروگرام کے پہلے حصے میں شرکا کو ریٹیل کے لیے ضروری اسکلز کی تربیت دی گئی۔ شخصیت کی نشوونما، ابلاغ کی صلاحیت، گفتگو کا طریقہ، طریقۂ فروخت وغیرہ شامل تھیں۔ پروگرام کا دوسرا حصہ تکنیکی کاموں کی تربیت کے حوالے سے تھا، جس میں شرکا کو ریٹیل آپریشن، ماہر مصنوعات (لباس و کراکری)، صحت و آگاہی تحفظ کے حوالے سے تربیت دی گئی۔ پروگرام کے تیسرے حصے میں مہمان مقررین نے اپنے تجربات شرکاء سے شیئر کیے۔ شرکا سے خطاب کیا، مفید مشورے دیے اور شرکا کا امتحان لیا گیا۔ تربیتی نشست میں مختلف قسم کی آڈیو، ویڈیو سرگرمیاں ہوئی۔ شرکا نے اظہار خیال کرتے ہوئے اس طرح کی تربیتی نشستوں کو سراہا اور اس پروگرام کو اپنے کریئر کے انتخاب کے لیے مفید پایا۔ شرکا کا مزید کہنا تھا کہ 'یو این ڈی پی' کا تربیتی پروگرام نوجوانوں میں ملازمت کے حصول کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ اس طرح کی پیشہ ورانہ تربیتی سرگرمیاں نوجوانوں میں بے روزگاری کے عنصر کو کم سے کم کریں گی اور ملکی معیشت میں بہتری کا باعث بنیں گی۔

صہیب احمد





# چیز اپ کی فلاحی سرگرمیاں

ہر سال کی طرح اس سال بھی چیز اپ نے حج پیکج کے لیے ملازمین میں قرعہ اندازی کا اہتمام کیا۔ اللہ کے بے پایاں فضل و کرم سے اس سال ملازمین میں قرعہ اندازی ہونے کے بعد چیز اپ اسکیم کے تحت ان شاء اللہ چار ملازمین حج کے لیے جائیں گے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ اسکیم کے تحت چار ملازمین مستفید ہو رہے ہیں۔ ہم حج کا ٹکٹ جیتنے والے خوش نصیب ملازمین کے حق میں کامیاب حج کے لیے دعا گو ہیں۔

**اختر گل**

**آئی ڈی نمبر:** 000198
**ذمہ داری:** ریسیور
**شعبہ:** اسٹور ویئر ہاؤس
**مقام:** گلشن

**محمد اشفاق**

**آئی ڈی نمبر:** 000569
**ذمہ داری:** اسٹور آفیسر
**شعبہ:** گروسری
**مقام:** اسٹار ویئر ہاؤس

**عرفان خان**

**آئی ڈی نمبر:** 000739
**ذمہ داری:** لوڈر
**شعبہ:** فیبرک
**مقام:** سائٹ ویئر ہاؤس

**نعمان خان**

**آئی ڈی نمبر:** 000401
**ذمہ داری:** اسٹور آفیسر
**شعبہ:** جیولری
**مقام:** سائٹ ویئر ہاؤس

# ٹریننگ... ہماری پہچان

## تصویری جھلکیاں

تصویری جھلکیاں

2

# کیا آپ جانتے ہیں؟

محمد یوسف منیر

## اسٹور میں رکھی جانے والی اشیا کی ایک خاص ترتیب سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

رمضان المبارک اور پھر عید کی آمد کے ساتھ ہی خریداری کا رجحان بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اشیا خورونوش کے علاوہ ملبوسات، جیولری، جوتے، کاسمیٹک، کراکری کی خریداری میں بھی عام دنوں کے نسبت اضافہ ہوجاتا ہے۔ بچے، جوان اور خواتین سب ہی خریداری کرتے نظر آتے ہیں۔ اسٹورز انتظامیہ بھی صارفین کو اپنی جانب متوجہ کرنے کا پورا پورا انتظام کرتے ہیں۔ جب آپ کسی اسٹور کا رخ کرتے ہیں اور جیسے ہی مرکزی دروازے پر پہنچتے ہیں خوب صورت بینرز پر اشتہار آپ کے لیے مقناطیس کا کام کرتے ہیں، جس پر لکھے گئے مختلف پیکجز آپ کے پلان میں ردوبدل کرواتے ہیں، فوراً ذہن میں خیال آتا ہے کیوں ناں بینر والے آفر سے فائدہ اُٹھایا جائے۔

اگر آپ گراسری والے حصے میں ہیں تو اسٹور کے اندر ہر جانب سے بھینی بھینی خوشبو آتی محسوس ہوتی ہے۔ آپ جدھر نظر گھماتے ہیں وہاں مختلف اشیا بڑے سلیقے سے رکھی ہوئی نظر آتی ہیں۔ دل چاہتا ہے سب ایک ایک کرکے اُٹھاتے جائیں اور ٹرالی میں ڈالتے جائیں۔

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ آپ کا دل ایسا کیوں چاہتا ہے؟ کیا محض یہ آپ کی خواہش ہے یا پھر یہ سب ایک اتفاق ہے؟

یہ ایک سائنٹفک عمل ہے جسے وژول مرچنڈائزنگ کہتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ دراصل اشیا کی مؤثر وجذباتی نمائش ہے جو صارفین کو اپنی جانب متوجہ کرتی ہے، اُنھیں آگاہی دیتی ہے، ان میں خریداری کی چاہت پیدا کرتی ہے۔

آپ نے غور کیا ہوگا کہ اسٹور کا ڈیزائن کچھ اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے جیسے ہی آپ اسٹور میں داخل ہوتے ہیں، آپ کو قریب ہی کوئی متوجہ کرنے والی شے نظر آئے گی مثلاً ٹافی یا نظروں کو خیرہ کرتا ہوا کوئی مزیدار سا کھلونا وغیرہ اور اس کے اطراف میں جگہ کو خالی رکھا جاتا ہے تاکہ کسٹمر آگے کی جانب اپنے قدم بڑھاے۔ اب آگے کی جانب اطراف میں مختلف نشانات اور تشہیری مواد آویزاں کرکے کسٹمر کی توجہ اسٹور میں دستیاب دیگر پراڈکٹ کی جانب دلائی جاتی ہے۔ بیکری آئٹم، گوشت اور سبزی آئٹم ہمیشہ کنارے میں رکھی جاتی ہیں کیوں کہ یہ اسٹریٹجک پراڈکٹ کہلاتے ہیں اگر یہ نزدیک ہوتو کسٹمر آتا ہے، خریدتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ دیگر پراڈکٹ میں وہ دلچسپی نہیں لیتا۔ یہاں پہنچنے سے قبل کسٹمر دیگر پراڈکٹ کی رینج سے گزر کر یہاں تک پہنچتا ہے۔ اسی طرح پراڈکٹ کی ترتیب میں بھی مطابقت کا خیال رکھا جاتا ہے مثلاً بچوں کی اشیا (ڈائپر، دودھ وغیرہ) کے ساتھ میک اَپ اور فیشن پراڈکٹ رکھا جاتا ہے تاکہ خواتین کی توجہ حاصل ہوسکے۔ مشہور برانڈ ڈ اشیا (ڈالڈا، لکس) شیلف میں نیچے کی جانب اور نیا برانڈ اوپر والے ریک میں ترتیب سے رکھے جاتے ہیں۔

پراڈکٹ کی ڈسپلے کسٹمر کی نفسیات ورویے کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جاتا ہے۔ سیلز رپورٹ نکلوائی جاتی ہے اور پرانی جگہ اور نئی جگہ کے سیلز کا موازنہ کیا جاتا ہے۔ ''بیلٹ ٹو آئی لیول'' پر لاکر کسٹمر کی توجہ حاصل کی جاتی ہے۔ ورٹیکل (عمودی) ڈسپلے کے ذریعے برانڈ کو جبکہ زیادہ ورائٹی کو نمایاں کرنے کے لیے ہوریزنٹل (اُفقی) ڈسپلے بنایا جاتا ہے۔ پراپس، ڈمیز کے ذریعے ملبوسات کی دلکش نمائش کی جاتی ہے۔ فرنیچر کے اطراف کو رنگا رنگ کیا جاتا ہے۔ پراڈکٹ کی ڈسپلے کے دوران رنگوں کے انتخاب میں عمر اور جنس کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ مثلاً چھوٹے بچوں اور بچیوں کو کون سا رنگ پسند ہے؟ اسی طرح مردوں اور عورتوں کے ترجیحی رنگوں کے مطابق ڈسپلے بنایا جاتا ہے۔ عام طور پر شوخ رنگ آنکھوں کو بھلے لگتے ہیں، اس لیے ان کا انتخاب کیا

جاتا ہے۔ مزید شیلفوں کے اطراف کی جگہ روشن رکھی جاتی ہے تاکہ جگہ کی خوبصورتی نمایاں ہو۔ شیلف کی صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ شیلف کی فلنگ سوفی صد رکھی جاتی ہے نیز پراڈکٹ نکالنا اور رکھنا آسان اور محفوظ بنایا جاتا ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے ڈسپلے کے دوران کسٹمر کو پراڈکٹ سے متعلق تمام ضروری معلومات مل سکے، اس غرض سے نشانات (سائن بیج) آویزاں کیے جاتے ہیں۔ نشانات بناتے ہوئے ''مختصر لیکن پُراثر جملے'' والے اصول کو فالو کیا جاتا ہے۔ یقیناً اچھا ڈسپلے اسٹورز کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے اور صارفین کی خریداری کے عمل کو ان کے لیے سہل اور خوش گوار بناتے ہیں۔

☆......☆

# آؤ خوشیاں بکھیریں

خوشیوں کے موقع پر ہمیشہ اپنوں کو یاد رکھا جاتا ہے۔ خوشیاں بکھیرنا اور اس بکھری ہوئی خوشیوں کو انجوائے کرنا زندگی کہلاتی ہے۔ چیز اپ اپنے کارکنوں کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لیے ان کے ساتھ ان کے درمیان ہمہ وقت موجود ہے۔ چاہے کسی اسٹاف ممبر کے ہاں اولاد کی خوشی ہو یا اس اولاد کا یوم پیدائش ہو...... حج کی سعادت ہو یا پھر کسی نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو...... چیز اپ ان کی خوشیوں میں برابر کا شریک ہے۔

''خاور خورشید'' کو اقرا یونیورسٹی سے ماسٹر مکمل کرنے پر
چیز اَپ کی طرف سے ڈھیروں مبارک باد

۲۶ دسمبر ۲۰۱۸ء کو محمد یعقوب خان کے گھر
ننھی پری ''انایہ یعقوب'' نے آنکھیں کھولیں

۱۱ جنوری کو ''رداعلی'' نے اپنی سالگرہ منائی
چیز اَپ کی طرف سے ردا کو ڈھیروں مبارکباد

۲۳ جنوری کو ''عمران فیاض'' نے بھی اپنی سالگرہ منانے کا اہتمام
کیا۔ عمران کو چیز اَپ کی طرف سے مبارکباد قبول ہو

دوڑ کے مقابلے میں محمد منور کی
صاحب زادی ''نمرہ منور'' تیسرے نمبر پر آئیں

رشید کے صاحب زادے ''محمد اسد'' نے پانچویں
جماعت میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا

فیصل غوری کی صاحب زادی ''عشال غوری'' کو پریپ
ون میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے پر ڈھیروں مبارکباد

جاوید نسیم کے ہونہار بیٹے ''میرب جاوید'' نے
پریپ ١١ میں دوسری پوزیشن حاصل کی

جنید علی مغل نے ۱۸ دسمبر ۲۰۱۸ء کو اپنی
بیٹی ''کونین زہرا'' کی سالگرہ منائی

اویس سعید کے بیٹے نے ۲۹ دسمبر ۲۰۱۹ء کو
اپنی سالگرہ خوب دھوم دھام سے منائی

# رحمتوں، برکتوں کا مہینہ رمضان

اعظم طارق کوہستانی

"رمضان کے بابرکت مہینے میں چیز اپ اپنے ملازمین کے لیے مختلف پیکجز متعارف کرواتا ہے۔"

روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ ہجرت فرمانے کے ڈیڑھ سال بعد مسلمانوں پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے۔

ماہ رمضان کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ اس میں اسلامی تاریخ کے دو اہم واقعات رونما ہوئے۔ حق و باطل کی پہلی فیصلہ کن جنگ غزوہ بدر اسی مہینے میں ہوئی۔ اسی ماہ مبارک

کے ایک دن کو یوم الفرقان کہہ کر پکارا جس دن حق کو پہلی فتح حاصل ہوئی اور باطل سرنگوں ہوا۔ اس برکت والے مہینے رمضان ہی میں مکہ فتح ہوا۔ گویا اسلام کی پوری تاریخ ابتدا سے تکمیل تک اس مہینے سے ناتا رکھتی ہے۔

ماہ رمضان ہر سال ہمیں انھی رشتوں کی یاددہانی کرانے آتا ہے، اس کی آمد سے ہمیں نیا حوصلہ اور نیا ولولہ ملتا ہے اور ہم دینی ترقی کا ایک زینہ اوپر چڑھ جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ہم فرض نمازوں کی بہتر پابندی سے، نوافل اور تراویح ادا کرکے اور باقاعدگی سے تلاوت قرآن کرکے باعمل مسلمان بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارا شعور بلند ہوتا ہے اور اپنے فرائض منصبی کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ یہ مہینا ہمیں انسانی ہمدردی اور دوسروں کے لیے قربانی کا درس بھی دیتا ہے۔ رضائے الٰہی کے لیے بھوکا پیاسا رہنے سے ہم میں دوسروں کی بھوک اور تکلیف کا احساس بیدار ہوتا ہے۔ روزے سے ہم ضبط نفس بھی سیکھتے ہیں، انواع واقسام کے کھانے ہوتے ہوئے ان سے دور رہنا ہمیں جائز و ناجائز میں فرق سکھاتا ہے اور یہ سبق سکھلاتا ہے کہ ہم اپنا حق تصرف تبھی استعمال کر سکتے ہیں جب اس سے کسی کی حق تلفی نہ ہوتی ہو۔ روزہ دار خلوت میں کھا پی سکتا ہے، لیکن وہ محض اپنے رب کی خاطر اس وقت بھی خورونوش سے باز رہتا ہے جب کوئی بشر اسے دیکھ نہیں رہا ہوتا۔

دوسری جانب ہم دیکھتے ہیں کہ یہی روزہ ہماری صحت کو ٹھیک رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ایسے شواہد ملے ہیں کہ اگر قاعدے سے روزہ رکھا جائے تو انسان کو صحت سے متعلق کئی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں جن میں حد سے زیادہ وزن سے نجات شامل ہے۔ اس حوالے سے معروف سائنس دان 'مائیکل موسلی' نے ایک دستاویزی فلم بنائی۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ان سے اس پر ایک دستاویزی فلم بنانے کے لیے کہا گیا تو انہیں بہت زیادہ خوشی نہیں ہوئی۔

مائیکل موسلی کا کہنا تھا: ''میں مضبوط ارادے والا شخص تو نہیں ہوں لیکن مجھے اس بات میں کافی دلچسپی رہی ہے کہ آخر کم کھانے سے لمبی عمر کا کیا تعلق ہے اور سائنسدانوں کے مطابق اسے بغیر کسی درد کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ زیادہ نہیں بلکہ بہتر غذا کھانے سے عمر دراز ہوتی ہے۔ یہ بات کم سے کم جانوروں کے بارے میں تو سچ ثابت ہو چکی ہے اور چوہوں پر اس کا تجربہ انیس سو تیس کی دہائی میں ہی کیا جا چکا ہے کہ جب کچھ چوہوں کو اچھی غذائیت پر رکھا گیا تو انہوں نے دوسرے چوہوں کے مقابلے زیادہ عمر پائی۔ اس بات کے بھی وافر ثبوت موجود ہیں کہ بندروں کے معاملے میں بھی یہ بات درست ثابت ہوئی۔ اس تحقیق کے مطابق 'چوہوں کی عمر میں چالیس فی صد تک کا اضافہ دیکھا گیا۔ اگر انسان کی عمر میں بھی یہ اضافہ ہوتا ہے تو ان کی اوسط عمر ایک سو بیس سال ہو سکتی ہے۔'

روزہ سے جین میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور آئی جی ایف - ون نامی ہارمون کی نشوونما میں کمی ہوتی ہے جس سے بڑھاپے میں کمی آتی ہے اور بڑھاپے سے متعلق بیماریوں کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

شکاگو میں الونائے یونیورسٹی کی ڈاکٹر کرستا ویراڈی نے دو قسم کے زائدالوزن مریضوں پر ایک دن کے بعد ایک دن روزہ کا فارمولا اپنایا اور اس کے اثرات کو انھوں نے اس طرح بیان کیا 'اگر آپ اپنے روزے کے دنوں کی پابندی کریں تو آپ کو دل کی بیماریوں کا خطرہ نہیں رہتا خواہ آپ روزے نہ رکھنے کی حالت میں زیادہ کھاتے ہیں یا کم۔'

اب ایک دلچسپ پہلو یہ بھی دیکھ لیں کہ رمضان میں اللہ کی نعمتوں سے غریب ہو یا امیر سبھی فیضیاب ہو رہے ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ وہ مہینہ ہے جس میں مومن کی روزی میں اضافہ کر دیا جاتا ہے۔'' (شعب الایمان، بیہقی)

بازاروں میں دکانوں میں بے انبارش ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ دل کھول کر اپنے رزق کے دروازے سبھی کے لیے کھول دیتے ہیں۔ مختلف اداروں کی جانب سے لوگوں کو سہولتیں پہنچائی جاتی ہیں۔

چیز اپ بھی ہر سال رمضان میں عوام کو سہولت بہم پہنچانے اور اپنے ملازمین کے لیے مختلف پیکجز کا اعلان کرتا ہے۔ چیز اپ نے اس سال بھی رمضان بچت پیکج کے نام سے تین پیکجز متعارف کروائے ہیں۔ ریٹیل سیکٹر میں اچھے پیکجز کے ساتھ عوام کو ریلیف دینا چیز اپ کا اہم مقصد ہے تاکہ رحمتوں، برکتوں کے اس مہینے میں مہنگائی سے پریشان لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں۔ رمضان میں چیز اپ نا صرف اپنی فلاحی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرتا ہے وہیں استقبال رمضان کے پروگرامات کے ذریعے اپنے ورکرز کی تعلیم وتربیت کا بھی انتظام کرتا ہے۔

☆......☆

## ایک تعارف
# مُصطفیٰ بَشیر
ایگزیکیوٹو ڈائریکٹر

مصطفیٰ بشیر چیزاَپ میں فوڈ سیگمنٹ (گروسری، تازہ فوڈز اور کاسمیٹکس) اور ایسیسریز (گھڑیاں، زیورات اور اسٹیشنری یونٹ) کے ڈائریکٹر کمرشل کے طور پر منسلک ہیں۔ آپ ۱۶/ اگست، ۱۹۸۹ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنی تعلیم کراچی کے 'پیپی ہوم اسکول' سے حاصل کی۔ آپ نے ۲۰۰۵ء میں پیپی ہوم اسکول سے میٹرک اور پھر ۲۰۰۷ء میں کامرس میں انٹرمیڈیٹ کیا۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی آف کراچی سے بیچلر آف کامرس بھی کر چکے ہیں۔ ۲۰۰۸ء میں گریجویشن سے قبل چیزاَپ سے منسلک ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعیناتی چیزاَپ کے نیپا اسٹور پر کراکری اور کاسمیٹکس کے شعبہ میں ہوئی۔ انھوں نے چیزاَپ کے کاروبار کو ترقی دینے کے لیے اس کی کمرشل ٹیم میں ایک قابلِ عمل، متحرک اور اہم کردار ادا کیا۔ مصطفیٰ بشیر گزشتہ دو برس میں چیزاَپ کی انتظامی تبدیلی میں سب سے پیش پیش رہے ہیں۔

## ہمارا فخر

زمان شاہ

میری چیزاَپ سے وابستگی بارہ سال سے زائد عرصے پر محیط ہے۔ میں چیزاَپ میں بطور ہیلپر ۲۰۰۷ء میں آیا تھا۔ مجھے خوشی ہے میری محنت اور صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے چند ماہ بعد ہی مجھے جینٹس ڈیپارٹمنٹ میں سیلز مین بنا دیا گیا۔ ترقی کی یہی منازل طے کرتے ہوئے ۲۰۱۰ء میں مجھے ڈیپارٹمنٹ منیجر کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔ مئی ۲۰۱۳ء میں پہلی مرتبہ مجھے حسن اسکوائر برانچ کے اسٹور منیجر کی عارضی ذمہ داری دی گئی۔ یہ بہت بڑی ذمہ داری تھی، جسے میں نے خوش اسلوبی کے ساتھ نبھانے کی کوشش کی۔ ۲۰۱۸ء میں انتظامیہ نے مجھ پر اعتماد کیا اور ایک بڑے اسٹور یعنی شہیدِ ملت کے اسٹور منیجر کی مستقل ذمہ داری دی گئی۔

عبد القیوم

میں نے اپنے کیریئر کا آغاز سن ۲۰۰۳ء میں 'چیز' کے شہیدِ ملت اسٹور سے کیا تھا۔ اس وقت میری تنخواہ ۵۰۰۰ روپے تھی اور میری پہلی ذمہ داری شہیدِ ملت اسٹور کے فیبرک ڈیپارٹمنٹ میں بطور سیلز مین تھی۔ ۲۰۰۵-۲۰۰۶ء تک ہمارے ادارے پر بہت آزمائش والے ادوار گزرے۔ اس ہی دوران چیزاَپ کا قیام عمل میں آیا اور سن ۲۰۰۶ء میں مجھے نیپا اسٹور پر فیبرک ڈیپارٹمنٹ منیجر کی ذمہ داریاں دی گئیں۔ قدم قدم پر حوصلہ افزائی کی گئی اور کچھ ہی عرصے بعد ۲۰۱۴ء میں مجھے فیبرک ہائنگ منیجر بنا دیا گیا۔ چیزاَپ کی ترقی میں بشیر صاحب کے حسنِ سلوک کا بہت بڑا عمل کارفرما رہا ہے۔ یہی وجہ ہے میرے جیسے کئی ملازمین سالہا سال سے چیزاَپ سے وابستہ ہیں۔





یکم مئی

# محنت کشوں کا عالمی دن

مرزا ہشام احمد بیگ

ذرا تصور کیجیے، ہفتے کے ساتوں دن بارہ سے چودہ گھنٹے کام کرنا، کوئی چھٹی نہیں، کوئی خاص معاوضہ نہیں اور آخر میں کوئی مستقل ذریعہ معاش بھی نہیں۔ یہ انیسویں صدی کے کارکنان کی حالت تھی۔ گزشتہ صدی یورپ میں صنعتی انقلاب نے اشرافیہ کے ایک نئے طبقے 'شہری سرمایہ دار' کو جنم دیا۔ اشرافیہ کے اس طبقے کے ہاتھوں میں جو ادارے تھے، انھوں نے اس میں نئے ملازمت کے مواقع پیدا کیے لیکن مزدوروں کی حالت بدتر ہی رہی۔

انیسویں صدی کے وسط سے دن میں آٹھ گھنٹے کام کا مطالبہ بڑھتا گیا۔ دنیا بھر میں خصوصاً امریکا کی مزدور انجمنوں نے زور پکڑا، ہڑتالیں کی گئیں اور ایسا وقت بھی آیا جب اربابِ اختیار نے مزدوروں کے اس ردِعمل پر کوئی رحم دلی نہیں دکھائی۔

یکم مئی ۱۸۸۶ء کے دن ریاست امریکا میں مزدوروں کے حقوق کے تحفظ اور کام کا دورانیہ کم کرنے کا مطالبہ لیے مزدوروں نے تاریخی ہڑتال ریکارڈ کروائی۔ اس تحریک کا مرکز شکاگو تھا جہاں چالیس ہزار کارکنوں نے سڑکوں پر احتجاج کیا جو ۲ دن تک جاری رہا۔ تیسرے دن احتجاج کرنے والے 'ہے مارکیٹ اسکوائر' پر جمع ہو گئے جہاں ان کی تعداد بڑھ کر ایک لاکھ تک پہنچ گئی۔ پر سکون احتجاج کو روکنے کے لیے پولیس نے نہتے مظاہرین پر براہ راست گولیاں چلا دیں جس کے بعد اس دن تشدد کے واقعات میں اور اضافہ ہوا۔ ہلاکتوں کے حوالے سے کوئی مصدقہ رپورٹ سامنے نہ آسکی تاہم اس دن آٹھ کے قریب مزدور جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوئے۔

ایک قدرتی ہمدردی جو دنیا کے مختلف کونوں میں رہنے والے مزدور ایک دوسرے کے لیے رکھتے ہیں۔ مئی ۱۹۸۶ء کے اس دن کی یادگار کے طور پر دنیا بھر کی مزدور تنظیموں نے یکم مئی کو 'یوم مزدور' کے نام سے منانا شروع کیا۔ یہ دن بیسویں صدی سے سرکاری طور پر بھی منایا جانے لگا۔ تعجب کی بات ہے کہ دنیا کے اکثر ممالک میں آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی اور کم سے کم اُجرت کا معیار اب بھی قائم ہے اور بہت سے لوگ یہ جانتے بھی نہیں کہ ان کے بنیادی حقوق کے لیے کتنی جانیں قربان ہوئیں۔

☆......☆

## سیم لیس ریٹیل

ورلڈ ٹریڈ سینٹر دبئی میں سجنے والی نمائش

سید اظہار الحسن

سیم لیس ریٹیل میں دنیا بھر کے کاروباری افراد، لیڈرز، سربراہان، منتظمین نے شرکت کی جہاں دنیا بھر میں ریٹیل کے میدان میں ہونے والی ترقی اور ریٹیل کے مستقبل کو ایک نئی شکل دینے کے حوالے سے آئیڈیاز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نمائش میں کمپنیوں کو ریٹیل سیکٹر میں استعمال ہونے والے جدید طریقوں اور خودکار ٹیکنالوجی سے روشناس کرایا گیا۔

نمائش میں ۳۵۰ کے قریب منتظمین، ۴۰۰ بین الاقوامی مقررین اور دس ہزار سے زائد ریٹیل سے متعلقین نے دنیا بھر سے شرکت کی۔ اس نمائش میں کوئی بھی شخص معاوضہ دیے بغیر شرکت کر سکتا تھا، جہاں ریٹیل انڈسٹری میں تجدید کے حوالے سے 'ریٹیل اکیڈمی' کا سیمینار بھی منعقد ہوا۔ سیمینار میں ریٹیلرز کو کم قیمت پر زیادہ مال بیچنے، ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے، گاہکوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے اور ان کی دلچسپی برقرار رکھنے کے حوالے سے تربیت کی گئی۔

سیم لیس ریٹیل کے اس پلیٹ فارم میں کمپنیوں کو اپنی بہترین مصنوعات، آئیڈیاز اور مسائل کے حل کو ماہرین کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ رواں سال ہونے والی اس نمائش میں چھیانوے ممالک سے ۱۰،۶۸۸ افراد نے شرکت کی۔ نمائش کے بھرپور ایجنڈے اور انتظامات سے ثابت ہوتا ہے کہ ریٹیل انڈسٹری کے مستقبل کو بہتر بنانے میں ایسی نمائشوں کا انعقاد بہت اہم ہے۔

☆......☆

## چیز اپ 'ای آر پی'

چیز اپ لایا جدید سوفٹ ویئر

سید اظہار الحسن

انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ای آر پی) ایک ایسا سافٹ ویئر ہے جو بزنس کی تمام معلومات تک رسائی سہل بنا دیتا ہے۔ آرڈرز کی تعداد، انوینٹری، خرید و فروخت، منتقلی، سیلز رپورٹ، یہ تمام معلومات ای آر پی کے ذریعے صرف چند کلکس میں مل سکتی ہیں جس کے ذریعے سے آپ اپنی انوینٹری سیلز اور آرڈرز کی تعداد میں بہتری لا سکتے ہیں۔

اس دور میں سب سے تیزی سے ریٹیل سیکٹر پھیل رہا ہے۔ جیسے جیسے یہ سیکٹر بڑھ رہا ہے اس کے مسائل میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے جنھیں حل کرنا انتہائی اہم ہے۔ ای آر پی سسٹم بڑے بزنس پروگرام کے لیے موزوں ہے جہاں بزنس کی کرنٹ معلومات، کسٹمر مینجمنٹ، ملازمین کا انتظام، انوینٹری مینجمنٹ اور اینالکس کے بارے میں آگاہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

پاکستان کی ریٹیل انڈسٹری میں چیز اَپ وہ واحد ادارہ ہے جس نے گاہکوں کے لیے شاپنگ سہل اور سازگار بنانے کے لیے اسٹیٹ آف دی آرٹ ٹیکنالوجی حاصل کی ہے۔ چیز اَپ کا آئی ٹی ڈیپارٹ کسٹمر کی آسانی کے لیے مختلف منصوبوں پر کام کر رہا ہے، جس کے لیے وہ ترقی یافتہ ممالک میں رائج ٹیکنالوجی اور جدید ای آر پی سسٹم کو چیز اَپ کے بزنس ماڈل سے میچ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

سن ۲۰۰۵ء سے چیز اَپ انتظامیہ کی توجہ اس بات پر ہے کہ کاروباری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی حاصل کی جائے اور خرید و فروخت کے ماڈل میں جدت لائی جائے۔ سن ۲۰۱۲ء میں انتظامیہ نے کسٹم ای آر پی سسٹم رائج کرنے کا فیصلہ کیا جس میں اکاؤنٹس و فائنانس، انسانی وسائل، سپلائی چین اور میٹیریل مینجمنٹ ماڈیول کی تفصیلات موجود ہوں گی۔

سن ۲۰۱۷ء میں آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے 'فائل گیٹز' کے نام سے ایک پروجیکٹ لانچ کیا۔ پروجیکٹ کا مقصد بزنس کو دنیا میں رائج بیسٹ پریکٹس کے ساتھ ہم آہنگ کرنا تھا۔ چنانچہ ایک بہترین ای آر پی کی تلاش کے لیے تحقیق کے بعد چیز اَپ انتظامیہ نے نامور ای آر پی سسٹم 'اوریکل ای۔ بزنس سوٹ' اور ریٹیل مینجمنٹ کے لیے 'ریٹیل پرو' اپنانے کا فیصلہ کیا۔

آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے 'اوریکل' اور 'ریٹیل پرو' کے درست نفاذ کو عملی جامہ پہنایا۔ چیز اَپ نے اپنے انفرااسٹرکچر، مواصلات کا نظام اور ایپلی کیشنز کے عمدہ نفاذ کے لیے خطیر رقم خرچ کی ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ جدید ٹیکنالوجی کے حصول کے طویل المیعاد منصوبے میں روزمرہ کی کاروباری ضروریات کو سمجھنے اور نئے کاروباری شعبوں کی دریافت میں مدد دیں گے ان شاءاللہ۔

# کسٹمر سروس لیڈر شپ

معروف تربیت کار 'اختر عباس' کی ایک اہم ورکشاپ

محمد یوسف منیر

کراچی اسکول آف بزنس لیڈر شپ میں ایچ آر لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے 'کسٹمر سروس لیڈر شپ' کے عنوان سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا جس میں چیز اَپ کی آپریشنز سے فلور اور ڈپارٹمنٹ مینیجرز نے شرکت کی۔ پروگرام کے مربّی پاکستان کے نامور ٹرینر، اُستاد، ایچ آر کنسلٹنٹ اور چھتیس کتابوں کے مصنف جناب اختر عباس تھے۔ پروگرام کے ایجنڈے میں ملٹی میڈیا پریزنٹیشن، رول پلے، گروہی مشقیں، کردار نگاری، رویوں کی تشکیل کی مشقیں، کاروباری کھیل اور کیس اسٹڈی شامل تھی۔

اختر عباس نے کسٹمر سروس میں سلام کہنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے کہا کہ کس طرح آپ کے سلام کا انداز کسٹمر کے موڈ پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ خوش آمدید، السلام علیکم، صبح بخیر کہنا بہت ضروری ہے کیوں کہ یہ کسٹمر پر بہت مثبت اثر ڈالتا ہے۔ اُنھوں نے وضاحت کی کہ ہاتھ ملانے کے اُنیس مختلف طریقے ہوتے ہیں جن میں سے تین بہترین طریقوں کی آپ نے نشاندہی کی۔ اُنھوں نے بتایا کہ ہاتھ ملانے کے طریقے سے مخاطب یہ جان لیتا ہے کہ دوستی کرنی ہے یا نہیں، یا اس شخص پر بھروسہ کرنا چاہیے یا نہیں۔ اُنھوں نے یہ سب چیزیں مشق کے ذریعے شرکا کو سکھائیں۔ مزید ان کا کہنا تھا کہ کسٹمر سروس لیڈر کے لیے گاہک کی پسند اور ناپسند کا جاننا بے حد ضروری ہے۔ بہترین سروس تب کہلائے گی جب وہ ہر مرتبہ کسٹمر کی توقع سے بڑھ کر ہو اور یہ ایک دفعہ کے بجائے مستقل اور نہ ٹھہرنے والا عمل ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جذبات و وابستگی ایک بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انھوں نے بہت بنیادی رویوں کی بھی نشاندہی کی کیوں کہ کسٹمر کے کٹنے اور جڑنے کی وجہ یہی بنیادی رویے ہی ہوتے ہیں اور لیڈر شپ کی کامیابی اور ناکامی کا فیصلہ کسٹمر کے جڑنے یا کٹنے سے ہوتا ہے۔ اُنھوں نے گاہکوں کی نفسیات کے بارے میں بھی وضاحت کی اور سمجھایا کہ بعض مرتبہ کسٹمر کا رویہ غیر متوقع و نامناسب ہوتا ہے تو اس موقع پر اسے کس طرح ڈیل کیا جائے۔ علاوہ ازیں اُنھوں نے سروس کوالٹی کو بہتر بنانے والی صلاحیتوں کی طرف اشارہ کیا۔ ہاتھ ملانے اور دوسرے اخلاقیات کے علاوہ اُنھوں نے کسٹمر سروس کو بہتر بنانے اور اسٹور روم کو صاف ستھرا رکھنے کی بھی تاکید کی۔ سیشن کے دوران گروہی سرگرمی کروائی گئی جس میں شرکاء کو پریزنٹیشن دینے کا موقع دیا گیا۔

ان پریزنٹیشن میں جن باتوں کا احاطہ کیا گیا ان میں اشیا کی قیمت (فلور مینیجر غلام حیدر اور ٹیم) اور بااثر کسٹمر سروس (فلور مینیجر شیخ عظیم اور ٹیم) شامل ہیں۔ آخر میں کوئز لیا گیا اور شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

☆......☆





# قارئین کے تاثرات

چیزاَپ ڈائری کے پہلے میگزین پر

چیز اَپ کے چیئرمین جناب بشیر عبدالغفار کی دلی تمنا اور آرزو تھی کہ پاکستانی صارف کی آسانی اور سہولت کے لیے بنیادی ضروریات اور روزمرہ کی تمام اشیا ایک چھت کے نیچے لاکر رکھی جائیں۔ اسی طرح چیز اَپ ڈائری کے چیف ایڈیٹر جناب محمد ریحان صدیقی کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ اُنھوں نے چالیس صفحات کے اس جریدے میں معاصر اور ضروری مواد کی دستیابی کو یقینی بنایا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ جب بھی کوئی ادارہ شرعی ہدایات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کاروبار کرتا ہے تو کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔

**عبدالرحمان عابد راجپوت، سماجی کارکن**

چیزاپ ڈائری کے پہلے شمارے کی اشاعت چیزاَپ انتظامیہ کی ایک دیرینہ خواہش تھی۔ ہم نے جو تصور میں اس میگزین کا خاکہ بنایا تھا۔ اسے اس سے کہیں بہتر پایا۔ چیرمین بشیر صاحب کے انٹرویو کو کئی ملازمین نے بڑی توجہ سے پڑھا۔ ان کی جدوجہد یقیناً ہم سب کے لیے مشعلِ راہ ہے اور مجھے خوشی ہے کہ چیزاپ ڈائری کے توسط سے ان کا فلسفۂ زندگی اور طریقۂ کاروبار نہ صرف تمام ملازمین بلکہ قارئین تک بھی پہنچا۔ یقیناً چیزاپ ڈائری کی ادارتی ٹیم مبارک باد کی مستحق ہے۔

**بیگم جواد بشیر، ڈائریکٹر چیزاپ**

اُمید ہے خیریت سے ہوں گے، آپ کا میگزین پڑھنے کا موقع ملا۔ چیز اَپ کو کامیابی کے ساتھ ایک کارپوریٹ میگزین نکالنے پر مبارکباد قبول کیجیے اور مجھے فخر ہے کہ میں چیز اَپ ڈائری کا قاری ہوں۔ ہم آپ کے اس کام کو سراہتے ہیں نیز میگزین پڑھ کر چیز اَپ کے حوالے سے بہت سی نئی باتیں پتا چلیں۔ چیزاپ کو بہترین کام کی جگہ بنانے کے لیے ہم آپ کی کاوشوں کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

**فرخ شبیر، مارکیٹنگ منیجر**
**(SYMPDC، جامعہ کراچی)**

**JOIN THE WINNING TEAM OF CHASE UP...**
The Best Retail Enterprise to work for!

CHASE UP
CAREERS
The Best Retail Enterprise to work for!

## Cash Package & Benefits:

- Excellent salaries above than industry average
- Annual bonus / Quarterly bonus for sales staff
- Conveyance allowance for operations staff
- Leaves encashment
- Life insurance for self
- Health insurance for self, spouse and kids
- Employee discount upto 20%
- Interest free loan for deserving employees
- Hajj facility via lucky draw

## Career Development & Growth:

- Well-defined career path
- Unlimited growth opportunities
- On-the-Job trainings
- Soft skills trainings
- Supervision by retail professionals
- Annual performance appraisal & increments

## Employee Welfare:

- House rent assistance
- Education fees assistance
- Medical assistance for parents
- Miscellaneous financial assistance

Disclaimer: Employee Welfare is for deserving employees only.

## How to Apply ?

Please send your updated resume to

careers@chaseup.com.pk

careers.chaseup.com.pk

## Connect with us!

facebook.com/CHASEUPCareers

linkedin.com/in/CHASEUPCareers

twitter.com/CHASEUPCareers

# CHASEUPCareers

'CHASEUPCareers' is the official identity of **CHASE UP** Talent Acquisition division. The objective of CHASEUPCareers is to fuel the organization's productivity by successfully placing the RIGHT PEOPLE at the RIGHT JOBS in an efficient manner.

# 6 Easy Steps

## to secure a Career-Oriented Job at CHASE UP

Application Submission › Initial Screening › HR Interview / Panel Interview › Executive Interview (for managerial positions) › Documents Submission › Offer Session › Appointment

Disclaimer: CHASEUPCareers is an official identity of CHASE UP Human Resource Department (Talent Acquisition Division). All intellectual property rights reserved. 2018

KARACHI STORES: NIPA | HASAN SQUARE | SEAVIEW | SHAHEED-E-MILLAT ROAD | HYDERI | GULSHAN
MULTAN: PACE & PACE MALL | FAISALABAD: CENTRUM MALL, SATYANA ROAD
GUJRANWALA: AMANAH MALL, G.T ROAD

HOME PRIDE
for a happier home

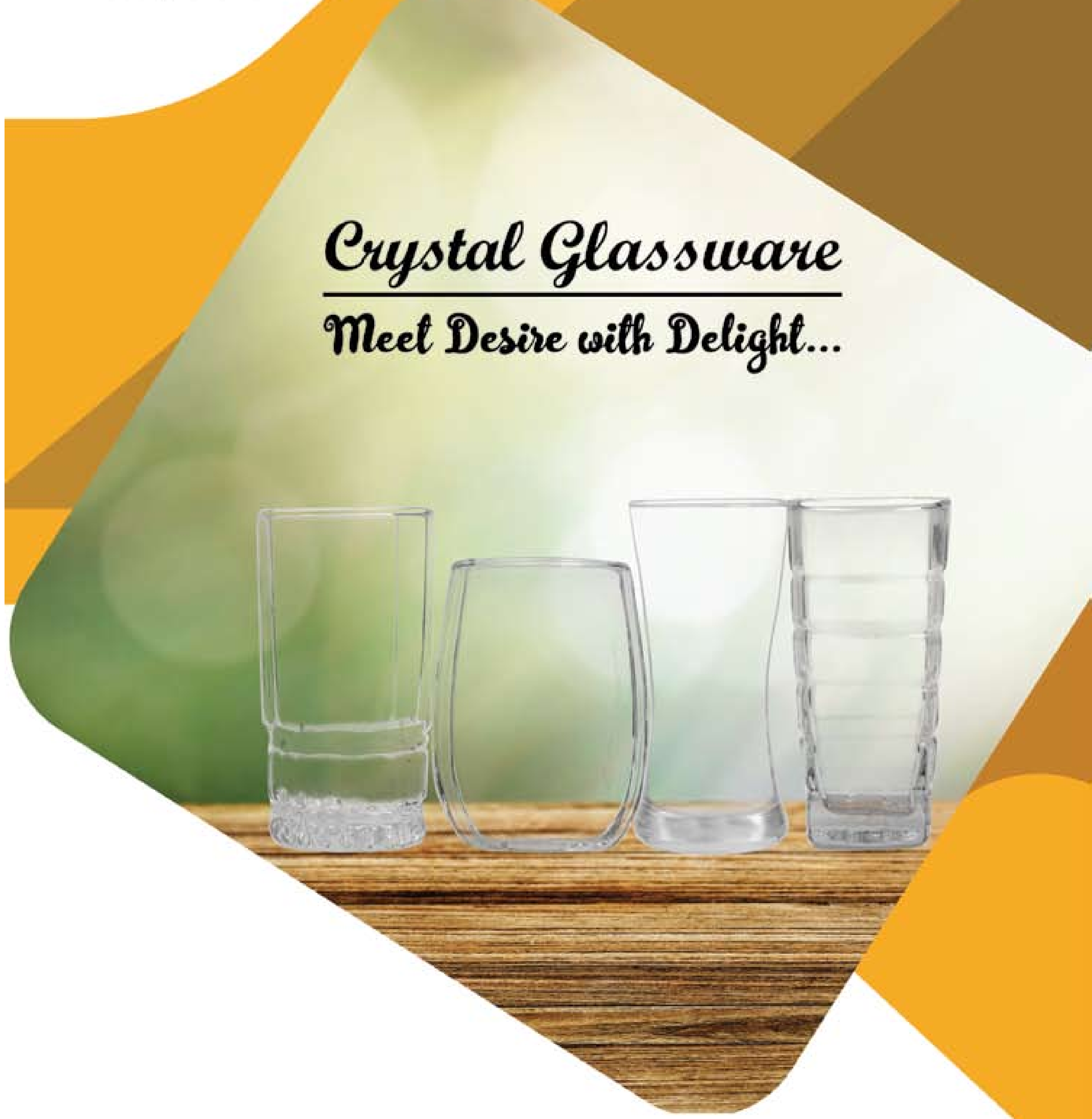

Jalpari
Fusion Collection
Exclusively
Available At
CHASE UP
Outlets Nationwide